www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

محمد فاروق رفیع

- کیا ضعیف اور موضوع احادیث رسول اللہ ﷺ پر بہتان ہیں؟
- علم حدیث کے حوالے سے بعض سوالات اور احادیث کی تحقیق
- بدعتی امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سوال نمبر ۱: کیا ضعیف اور موضوع احادیث رسول اللہ ﷺ پر بہتان ہیں؟

جواب: ضعیف روایات کی کئی قسمیں ہیں۔ بعض نے ۱۷ اور بعض نے ۵۱ تک بھی بیان کی ہیں اور ہر ایک کے ضعف میں درجہ کے اعتبار سے فرق ہوتا ہے۔ لہٰذا ضعیف روایات کے بارے یہ بات کہنا درست نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول ﷺ پر بہتان ہیں بلکہ محدثین کے صحیح اور راجح قول کے مطابق ضعیف روایات میں صحت کا امکان موجود ہوتا ہے لیکن یہ پہلو مرجوح ہوتا ہے اور ضعف کا پہلو راجح ہونے کی وجہ سے ضعیف کا حکم لگایا جاتا ہے۔ اس کو آپ سادہ سی مثال سے یوں سمجھیں کہ ہر خبر میں سچ اور جھوٹ دونوں امکانات موجود ہوتے ہیں اور ان میں سے سچ کا پہلو راجح ہو تو وہ خبر سچی اور جھوٹ کا پہلو راجح ہو تو خبر جھوٹی کہلاتی ہے۔

ضعیف کی ایک قسم 'موضوع روایات' اللہ کے رسول ﷺ پر بہتان ہیں اور بعض محدثین نے انہیں حدیث کہنے سے بھی منع فرمایا ہے کیونکہ موضوع روایت میں یہ بات قطعی ثابت ہوتی ہے کہ اس روایت کی نسبت اللہ کے رسول ﷺ کی طرف جھوٹی ہے، لہٰذا یہ بہتان ہے جب کہ ضعیف روایت میں اس کے اللہ کے رسول ﷺ کی طرف جھوٹ ہونے کی نسبت قطعی ثابت نہیں ہوتی ہے۔ وباللہ التوفیق

سوال نمبر ۲: امام بخاری رحمہ اللہ نے 'التاریخ الکبیر' میں صحیح سند کے ساتھ امام ربیعہ بن عبد الرحمٰن رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے کہ امام زہری رحمہ اللہ حدیث میں اِدراج کیا کرتے تھے۔ سوال ہے کہ کیا اِدراج کرنے والے کی حدیث صحیح ہوتی ہے؟ اگر ہاں تو کیا انکی حدیث پر عمل کیا جائے؟

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ